سوال

(158) دعا کی غرض سے آیت میں تبدیلی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام دعا کرتے وقت آیت کریمہ میں ''انی کنت'' کے بجائے ''انا کنا'' پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''عنقریب میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو پانی کے استعمال اور دعا کرنے میں حد اعتدال سے تجاوز کریں گے۔''

[ابوداود، الوتر: ۱۴۸۰]

قرآن وحدیث میں وارد ادعیہ ماثورہ میں تبدیلی بھی حد اعتدال سے تجاوز ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی جس میں یہ الفاظ تھے ''وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ'' انہوں نے جب اسے دھرایا تو ''وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ'' پڑھ دیا، یعنی نبیک کے بجائے رسولک پڑھ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''نبیک کے الفاظ ہی یاد کرو۔'' یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم دی ہوئی دعا میں ترمیم کو آپ نے قبول نہ فرمایا، لہٰذا ہمارے نزدیک نماز جنازہ میں مرد اور عورت کا خیال کرتے ہوئے ضمائر کو بدلنا یا واحد اور جماعت کے پیش نظر مفرد کے صیغے کو جمع لانا صحیح نہیں ہے۔ اس لئے امام کو چاہیے کہ آیت کریمہ پڑھتے وقت اگر مقتدیوں کو شامل کرنا ہے تو الفاظ وہی پڑھے، جو آیت میں موجود ہیں۔ انہیں بدلنے کے بجائے مقتدی حضرات کو نیت میں شامل کرے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:191